دیدہ ور

قلم قتلے

❁ میرے ایک ساتھی جو دوسروں کو نصیحت کرتے بالکل نہیں چوکتے۔ مگر ان کا اپنا کردار بالکل اُلٹ ہے۔ عمل کے لحاظ سے خالی ہیں۔ میرے اسی ساتھی نے اپنے دفتر کے میز والے شیشے کے نیچے قسم قسم کے اقوال، احادیث مبارکہ اور نصیحت آموز باتوں پر مشتمل تراشے رکھے ہوئے ہیں۔ مگر ان سب تراشوں کا رخ اپنی طرف نہیں۔ الٹی طرف ہے۔ یعنی آنے والا پڑھے اور خود انہیں جیسے ان باتوں کی کوئی ضرورت نہیں۔

❁ ایک لڑکا کہہ رہا تھا میرے والد صاحب یوں تو بعض باتوں کی بڑی تعریف کرتے ہیں۔ مگر اسی بات پر عمل کرنے کیلئے میں کہوں تو اجازت نہیں دیتے۔ مثلاً ایک دن میرے والد صاحب کہہ رہے تھے کہ "اب کے جمیعت کے لڑکوں نے لاہور۔ ہیپی نیو ایئر کے موقع پر شراب میں دھت حرامزادوں اور مال زادیوں پر حملہ کر کے دل خوش کر دیا۔ خبر پڑھ کر بہت مزہ آیا" مگر مجھے پتہ ہے کہ اگر میں ان لڑکوں میں شامل ہونے کے لئے کہوں تو میرے والد صاحب کبھی آمادہ نہیں ہوں گے۔

❁ ایک ہمسائی دوسری کو اپنے بچے کی تعریف کرتے ہوئے بتا رہی تھی۔ "میرا بچہ ڈھائی سو کے بوٹ لے کر آیا ہے۔ اپنا جیب خرچ جوڑ جوڑ کر اس نے پیسے اکٹھے کئے ہیں۔" تو بچہ بولا۔ "میری کلاس میں ساٹھ ستر لڑکے ہیں۔ میں روزانہ کسی ایک کلاس فیلو سے کہتا۔ یار! میں اپنے پیسے گھر بھول آیا ہوں۔ کچھ کھلاؤ پلاؤ۔ اس طرح جھوٹ بول کر میں نے اپنے پیسے بچائے اور بوٹ لے آیا۔"

❁ میرے اپنے کردار کا یہ عالم ہے کہ میں نے اگر کسی کے پیسے دینے ہوں۔ تو چن چن کر گلے سڑے نوٹ نکالوں گا حالانکہ مجھے یہ پتہ ہے کہ یہ گلے سڑے نوٹ میرے پاس بھی چل جائیں گے مگر برا ہو اس بد نیتی کا کہ میں جو چیز اپنے لئے پسند نہیں کرتا۔ دوسروں کے لئے پسند کرتا ہوں۔

❁ ہمسائے میں ایک شادی پر نماز عصر کے بعد باقاعدہ قرآن مجید کی تلاوت کی گئی۔ ایک "پاک بی بی" نے درس قرآن مجید بھی دیا۔ دعائے خیر کی گئی۔ مگر رات کو اسی جگہ بیٹھ کر ڈھولکی کی تھاپ پر گھر والے گانے گاتے رہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ دن کو جس تھالی میں انہوں نے کھانا کھایا۔ رات کو اسی تھالی میں غلاظت چاٹتے رہے۔

❁ لاہور کے کاغذ سپلائی کرنے والے ایک ڈیلر نے مقامی دفتر سے اپنا چیک وصول کیا۔ بنک میں چیک کیش کروانے گیا تو دفتر کا سٹور آفیسر اس کے ساتھ تھا۔ جس کا تکیہ کلام ہی یہ ہے کہ "آخر ہم نے بھی اللہ کو جان دینی ہے۔ ہم نے بھی مرنا ہے۔" ڈیلر نے چیک کیش کروایا۔ اور رقم گن کر اس میں سے ایک لفافہ سٹور آفیسر کو دے دیا۔ بنک منیجر شیشے کے کیبن میں سے یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا۔ سٹور آفیسر اپنا لفافہ لے کر چلا گیا۔ تو بنک منیجر نے

ڈیلر سے پوچھا- "یہ لفافہ کیسا تھا؟" ڈیلر نے جواب دیا "آخران کا بھی تو منہ کالا کرنا ہوتا ہے- جناب"

✿ اپنے خاندان کی ایک شادی کی وڈیو فلم دیکھنے کا اتفاق ہوا- زرق برق لباس میں ملبوس- کشور ناہید- ثمینہ پیرزادہ- آغا سلمیٰ- عالیہ رشید اور مہتاب چنا بننے کے شوق میں- نیم برہنہ لباس میں چودہ سو سال پہلے کے کفار و مشرکین جیسا دو پاؤں والے جانوروں کا ایک بے ہنگم غول کھڑے ہو کر کھانے میں مصروف تھا- اسی میں دیکھا کہ ایک حسین عورت- دوپٹہ گلے میں اٹکائے زیور اور سولہ سنگھار سے آراستہ پیراستہ، رشتے میں اپنے ایک داماد کے منہ میں- دلربایانہ انداز میں لقمہ ڈال رہی ہے- ہنسی مذاق کر رہی ہے- ہائے! عورت کی جنسی آوارگی جو ایسے مواقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور بے باک ہو جاتی ہے- اس نے اپنی اس سفلی خواہش کی تسکین کے لئے خاندان کے ایک آزاد خیال نوجوان کو چنا...... کیا وہ ایسی ہی مکس گیدرنگ میں اپنے شوہر کے منہ میں اسی پیار اور شوخی سے لقمہ ڈال سکتی ہے؟ کیا آج کل کے ایسے نام نہاد اچھے گھرانوں کی شادی اور شاہ نور سٹوڈیو کے ایکٹر اور ایکٹرسوں کی مکس گیدرنگ میں کوئی فرق باقی رہ گیا ہے؟

(بقیہ مسافرینِ آخرت)

اراکین ادارہ پسماندگان کے غم میں برابر کے شریک ہیں اور دعاء مغفرت کرتے ہیں- قارئین سے درخواست ہے کہ وہ مرحومین کے لئے دعا مغفرت اور ایصال ثواب کا اہتمام فرمائیں- (ادارہ)

قادیانیوں کے یہودیوں سے روابط اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں!
ایک تحقیقی کتاب جس کے کسی حوالہ کو کوئی مرزائی آج تک رد نہیں کرسکا۔

ابو مذثرہ

قادیان سے اسرائیل تک

قیمت =/60روپے

بخاری اکیڈمی مہربان کالونی ملتان۔

مسجد احرار، ربوہ کا نیا فون نمبر

(04524) 211523 ~~886~~